لیکن ان کے افکار کی تابانی میں اب تک کوئی کمی واقع نہیں ہوئی۔ ان کی تحریروں کی عظمت کا اعتراف ان کی زندگی ہی میں کیا جانے لگا تھا۔ ان کی وفات کے بعد ان کی شخصیت اور افکار کے مطالعہ و تجزیہ پر مقالات اور کتابیں تصنیف کی گئیں، ملک و بیرونِ ملک کی یونی ورسٹیوں میں ان پر تحقیقی مقالے لکھے گئے، سمینار اور یوم شبلی کے نام سے تقریبات منعقد کی گئیں، یادگاری خطبات دیے گئے اور مجلّات کے خصوصی شمارے شائع کیے گئے، وغیرہ۔ یہ سلسلہ برابر جاری ہے۔

ڈاکٹر محمد الیاس الاعظمی نے علامہ شبلی کے تعارف اور ان کی فکر کی اشاعت کو اپنی زندگی کا مشن بنا رکھا ہے۔ اس سلسلے میں ان کے قلم سے متعدد وقیع تصانیف شائع ہو چکی ہیں، مثلاً متعلقات شبلی، مکتوبات شبلی، علامہ شبلی کے نام اہل علم کے خطوط، شبلی سخن وروں کی نظر میں، آثار شبلی، کتابیات شبلی۔ ان کتابوں کی بدولت انہیں علمی و ادبی حلقوں میں ماہر شبلیات کی حیثیت حاصل ہوگئی ہے۔ زیر نظر کتاب اس سیریز کی ایک نئی کڑی ہے۔

ملک کے بعض علمی و ادبی مجلّات نے مختلف اوقات میں علامہ شبلی نعمانی پر خصوصی شمارے شائع کیے تھے۔ اس کتاب میں انہی کا مفصل مطالعہ و جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ مصنف نے کوشش کی ہے کہ ان مجلّات میں شامل تمام مضامین و مقالات کے مشتملات کا تعارف ہو جائے اور مقالہ نگاروں نے جن خیالات کا اظہار کیا ہے ان کا تذکرہ انہی کے الفاظ میں ہو جائے۔ ابتدا میں مصنف نے ایک صدی پر محیط شبلی شناسی کی کوششوں کا تفصیلی تذکرہ کیا ہے اور آخر میں مولانا ابوالکلام آزاد کے ماہ نامہ لسان الصدق کے دست یاب شماروں کا تذکرۂ شبلی کے حوالے سے جائزہ لیا ہے۔

امید ہے، شبلی شناسی کے حوالے سے ڈاکٹر الیاس الاعظمی کا یہ کام قدر کی نگاہ سے دیکھا جائے گا اور علامہ شبلی پر تحقیق کرنے والوں کو اس سے بڑی مدد ملے گی۔

(م-ر)